ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

36 اسپتالوں نے سندھ پولیس کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کردیئے۔

کراچی 30 مئی 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے ناظم آباد میں واقع اے او کلینک کا تفصیلی دورہ کیا اور مختلف شعبہ جات میں گئے۔اس موقع پر اے آئی جی ویلفیئر سندھ ڈاکٹر رضوان احمد اور پاکستان ہاسپٹلز اینڈ کلینکس کے صدر ڈاکٹر جنید علی شاہ کے درمیان ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیئے گئے جسکا مقصد سندھ پولیس کے اہلکاروں کو رعایتی بنیاد پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ایم او یو سائن کی تقریب میں ڈی آئی جی ویسٹ ڈاکٹر امین یوسف زئی،ایس ایس پی سینٹرل عارف اسلم راؤ کے علاوہ دیگر 36 اسپتالوں کے مالکان/نمائندگان اور عہدیداران بھی موجود تھے۔

مفاہمتی یادداشت کی رو سے پولیس اہلکاروں کو بیس فیصد رعایت بشمول اسپتال اور ادویات چارجز کی مد میں دی جائیگی۔
پولیس اہلکار کو باقاعدہ تصدیق کے بعد ہی ان اسپتالوں سے طبی سہولیات دی جائیں گی تصدیق کے لیئے سروس کارڈ یا دیگر کوئی ثبوت دینا لازمی ہوگا۔
ایم او یو سے مقامی تھانہ جات کو بھی آگاہ کیا جائے تاکہ بوقت ضرورت مریض کی تفصیلات کی تصدیق کی جاسکے۔
اے آئی جی ویلفیئر ایک فوکل پرسن نامزد کرینگے جو پی ایچ سی اے سے رابطے میں رہیگا۔
پولیس اسپتال کراچی کسی بھی مریض اہلکار کو براہِ راست ایم او یو سائن کے حامل اسپتالوں کو ریفر کرسکتا ہے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کی فلاح و بہبود جیسے اقدامات اور انہیں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے عمل میں اے آئی جی ویلفیئر سندھ کی کاوشیں اور تمام تر سنجیدہ اقدامات انتہائی خوش آئند اور قابل تعریف ہیں اس موقع پر انہوں نے ڈاکٹر جنید علی شاہ اور پی ایچ سی اے کا بھی شکریہ ادا کیا کہ جنکی بدولت 36 اسپتالوں کے مالکان نے سندھ پولیس کے ساتھ مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیئے اور پولیس اہلکاروں کو معیاری طبی امداد سے متعلق دیگر امور طے کیئے۔انہوں نے ہدایات جاری کی کہ تمام ایس ایس پیز ڈاکٹروں سے پائیدار روابط کے لیئے باقاعدہ واٹس اپ گروپس بنائیں۔

؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔